سوال

(630) میں نے نئی موٹرسائیکل ۶۰۰۰۰/روپے میں خریدی

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں نے نئی موٹرسائیکل ۶۰۰۰۰/روپے میں خریدی اور انشورنس کروائی۔ میں نے انشورنس کا چھ ہزار جمع کروایا اور گاڑی دو ماہ بعد مجھ سے چھن گئی۔ مجھے انشورنس کمپنی نے ۶۰۰۰۰/روپے ادا کر دیے۔ کیا میں اس رقم کی دوسری گاڑی لے سکتا ہوں؟ (سید راشد علی، سکھر)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

آپ جانتے ہیں اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے: {وَحَرَّمَ الرِّبٰوا} [البقرۃ:۲۷۵] [''اور اس نے حرام کیا سود کو۔''] اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے: ((دِرْهَمُ رِبًا يَأْكُلُهُ الرَّجُلُ وَهُوَ يَعْلَمُ أَشَدُّ مِنْ سِتَّةٍ وَثَلَاثِيْنَ زَنْيَةً)) 2 [''سود کا ایک درہم جس کو کوئی آدمی کھاتا ہے جبکہ وہ جانتا ہے چھتیس مرتبہ زنا کرنے سے زیادہ سخت ہے۔'']

پھر اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے: {وَإِنْ تُبْتُمْ فَلَكُمْ رُءُوْسُ أَمْوَالِكُمْ} [البقرۃ:۲۷۹/۲] [''اور اگر تم توبہ کرو تو تمہارے لیے تمہارے مالوں کا اصل ہے۔'']

لہٰذا گاڑی کی انشورنس میں جو آپ نے ساٹھ ہزار وصول کیے ان سے صرف چھ ہزار جو آپ نے جمع کروائے وہی لے سکتے ہیں باقی چون ہزار روپے آپ کے لیے حلال نہیں حرام ہیں۔ اس لیے آپ انہیں کسی بھی مصرف میں صرف نہیں کر سکتے جن کے ہیں انہیں واپس کر دیں رہی یہ بات وہ ان پسوں کے ذریعے غلط کام کریں گے تو اس کے آپ ذمہ دار نہیں اس میں وہ خود مسئول ہیں۔ آپ انہیں وعظ ونصیحت فرما دیں امر بالمعروف ونہی عن المنکر والا فریضہ ادا کر دیں۔ ۹/۱۲/۱۴۲۱ھ

2 مشکوٰۃ/کتاب البیوع/باب الربا/الفصل الثالث۔ قال الشیخ الالبانی وإسنادہ صحیح۔

قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل

جلد02ص588

محدث فتویٰ